اُمَّتِ مسلمہ آخری اُمَّت کیوں؟

10-August-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

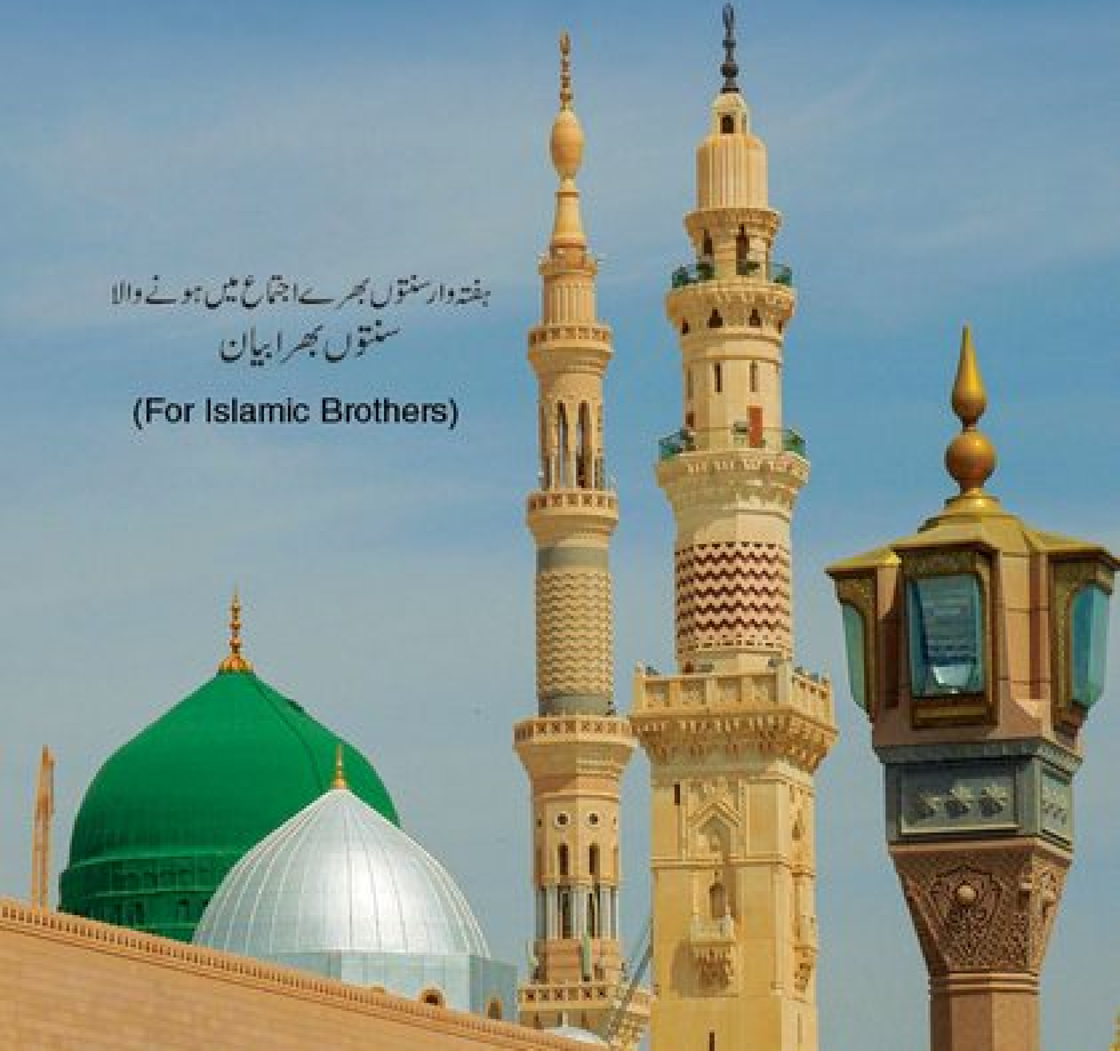

10 اگست، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اُمّتِ مسلمہ آخری اُمّت کیوں؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...اُمّتِ مسلمہ کی ایک اَہم ترین ذِمّہ داری
- ✿...اُمّتِ مسلمہ کی اَہمیت وفضیلت
- ✿...روزِ قیامت اُمّتِ مسلمہ کی گواہی
- ✿...جشنِ آزادی کیسے منائیں؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

صحابیِٔ رسول حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔(1)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے(2)

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر دُرود اور سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مُسْنَدِ امام اَحمد، جلد:5، صفحہ:509، حدیث:16352۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت جنّت میں پہنچا دیتی ہے۔ آیئے! بیان سننے کی نیتیں کر لیتے ہیں، میں نیتیں کرواتا ہوں، آپ دِل میں ارادہ پائیں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! کہہ کر اس کا اظہار فرمائیں: ❁ علمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ بیان کے اَہم نِکات لکھ لوں گا ❁ جو سنوں گا، گھر جاکر گھر والوں کو، بچوں کو، دوست احباب کو بتا کر عِلْمِ دِین پھیلانے کا ثواب کماؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

89 سن ہجری کی بات ہے، سراندیپ (موجودہ سری لنکا) کے علاقے سے ایک قافلہ سمندر کے راستے سے عرب کی طرف روانہ ہوا، اس میں مسلمان بھی تھے، جو حج یا عمرہ کرنے کے اِرادے سے روانہ ہوئے تھے، ان میں مسلمان خواتین بھی شامِل تھیں، یہ قافلہ جب سندھ کے ساحِل کے قریب سے گزرا تو ان پر کچھ ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا، ان کا ساز و سامان لوٹ لیا اور لوگوں کو قیدی بنا کر لے گئے۔

ان قیدیوں کو دَیْبُل نامی ایک قلعے میں رکھا گیا۔ جب یہ خبر اُس وقت کے مسلمان حکمران تک پہنچی تو انہوں نے فوراً ان کی رہائی کے لئے کوشش شروع کی، اُس وقت سندھ کا حکمران راجہ داہِر جو غیر مسلم تھا، وہ جب قیدیوں کو کسی طرح آزاد کرنے پر راضی نہ ہوا تو ایک 17 سالہ نوجوان حضرت محمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بڑا لشکر دے کر روانہ کیا گیا،

---

1 ... بخاری، کِتَاب بَدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

حضرت محمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دَیْبُل پہنچے، کافی دِن جنگ جاری رہی، آخر دَیْبُل قلعہ فتح کر لیا گیا، قیدیوں کو آزاد کروالیا گیا۔

دَیْبُل قلعے کے قید خانے کا جو نگران تھا، اُس نے مسلمان قیدیوں کے پاس دِن رات گزارے تھے، اُن کے اَخلاق، ان کے عِبَادت کرنے کا انداز وغیرہ اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور یہ ان سے بہت مُتاثر ہوا تھا، چنانچہ جس وقت مسلمانوں کا لشکر دَیْبُل قلعہ پر فتح کے جھنڈے لہرا رہا تھا، قید خانے کے اس نگران کو حضرت محمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سامنے پیش کیا گیا، آپ نے اسے اِسْلام قبول کرنے کی دَعْوت دی، یہ شخص مسلمانوں کے اَخْلاق، انداز اور عادات سے مُتاثر تو ہو ہی چکا تھا، چنانچہ اس نے فوراً کلمہ پڑھا اور دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گیا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے مسلمانوں کا پیارا اَخلاق، پیارا پیارا کردار...!! جسے دیکھ کر غیر مسلم کلمہ پڑھ لیا کرتے تھے۔ یہ صِرْف ایک قید خانے کے نگران کی بات نہیں ہے، محمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جب سندھ فتح کیا تو اس علاقے کا ظاہِری نقشہ اگرچہ یہی تھا مگر یہاں کا انداز، یہاں کے رہنے والوں کی عادات و اَطْوار اور اَخلاق تبدیل ہو گئے تھے، یہی دَیْبُل نامی قلعہ جو پہلے کفر و شرک کا اَڈّہ تھا، بعد میں علمِ دِین کا بہت بڑا مرکز بن گیا، یہاں بڑے بڑے علماء، مُحدِّثین اور نیک لوگ پیدا ہوئے، اس کے عِلاوہ پُورے سندھ میں ہی علمِ دین پھیلا، یہاں بڑے بڑے عُلَماء پیدا ہوئے، یہاں تک کہ حضرت بایزید بسطامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے بلند رُتبہ ولیٔ کامِل کے ایک استاد اَبُو علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی سندھی تھے، ان سے آپ

---

1 ...محمد بن قاسم اور اس کے جانشین، صفحہ:29-39 خلاصۃً۔

نے علمِ تصوف سیکھا۔[1] ملتان جسے اب مَدِیْنَۃُ الْاَوْلِیَا کہا جاتا ہے، ہمارے مُلکِ عزیز پاکستان کا مشہور شہر ہے، سندھ فتح ہونے سے پہلے یہ غیر مسلموں کا ایک اَہَم مرکز تھا، جیسے آج ہم لوگ حج کرنے کے لئے مکہ مکرمہ جاتے ہیں، غیر مسلم اپنے مذہبی تہوار ادا کرنے کے لئے ملتان آیا کرتے تھے لیکن جب محمد بن قاسم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ملتان کو فتح کیا تو اس کے بعد مسلمانوں کے دورِ حکومت میں انداز کیا ہو گیا تھا؟ تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے: ملتان میں عُلُومِ قرآن کی بہت رغبت تھی، یہاں بڑے بڑے قارِی ہوا کرتے تھے، ملتان کے بازاروں میں عورتیں نظر ہی نہیں آتی تھیں، لوگ شراب اور بدکاری وغیرہ کا نام تک لینا پسند نہیں کرتے تھے، تجارت کا انداز بدل گیا تھا، خرید و فروخت میں جھوٹ بولنا، ناپ تول میں کمی کرنا، ہیرا پھیری کرنا یعنی دھوکہ دینا وغیرہ یہ سب گُناہ نہ ہونے کے برابر تھے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے پہلے کے مسلمانوں کا پیارا اَخْلاق و کردار...!! یہ باکردار، بااَخْلاق لوگ جس سرزمین پر قدم رکھتے تھے، اس کی قسمت ہی سنوار دیا کرتے تھے، وہاں سے گُناہ مٹ جاتے تھے، مُعَاشرے سے بُرائیوں کا خاتمہ ہو جایا کرتا تھا اور گھر گھر میں نیکیوں کی بہار آ جایا کرتی تھی۔

پاکستان اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! 3 دِن کے بعد 14 اگست ہے، یہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پاکستان کی 76وِیں سالگرہ ہو گی، اللہ پاک ہمارے وطنِ عزیز کو سلامت رکھے، شاد و آباد رکھے،

---

1 ...محمد بن قاسم اور اس کے جانشین، صفحہ:93 بتغیر قلیل۔

2 ...محمد بن قاسم اور اس کے جانشین، صفحہ:87-103 بتغیر قلیل۔

اسے بُری نظروں سے محفوظ فرمائے۔ ❁ الحمد للہ! پاکستان اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے ❁ یہ آزاد اسلامی مُلک ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اِسلامی اَحْکام پر عَمَل کرنے کے لحاظ سے جتنی آزادی پاکستان میں ہے، اتنی آزادی کسی اور ملک میں دیکھی نہیں ہے ❁ الحمد للہ! پاکستان ایسا ملک ہے جہاں لاکھوں مساجد ہیں، یہاں گلی گلی، محلے محلے میں مسجدیں موجود ہیں ❁ پاکستان حاجیوں کا مُلک ہے، ہر سال حج میں ایک بہت بڑی تعداد پاکستانی عاشقانِ رسول کی بھی ہوتی ہے ❁ پاکستان حفّاظِ کرام کا مُلک ہے، الحمد للہ! ہمارے مُلکِ عزیز میں لاکھوں حفّاظِ کرام موجود ہیں ❁ الحمد للہ! پاکستان اَوْلیائے کرام کی سرزمین ہے، ہزاروں اَوْلیائے کرام اس پاک سرزمین پر آرام فرما ہیں ❁ پاکستان میں داتا حُضُور ہیں ❁ پاکستان میں بابا فرید ہیں ❁ پاکستان میں عبد اللہ شاہ غازی ہیں ❁ پاکستان میں بہاءُ الدین زکریا ملتانی ہیں ❁ پاکستان میں شاہ رُکنِ عالَم ہیں ❁ پاکستان میں شہباز قلندر ہیں ❁ پاکستان میں بابا بُلّھے شاہ ہیں، سید پیر مہر علی شاہ صاحب ہیں رَحمۃُ اللہ علیہم اور بھی بہت سارے اَوْلیائے کرام یہاں آرام فرما ہیں ❁ الحمد للہ! پاکستان عُلمائے کرام کی سرزمین ہے، بہت سارے فیضانِ رضا تقسیم کرنے والے جید عُلَمائے کرام یہاں آرام فرما ہیں ❁ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ یہاں ہیں ❁ محدّثِ اعظم پاکستان رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ ہیں ❁ علّامہ احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رَحمۃُ اللہ عَلَیْہ یہاں ہیں ❁ یُوں الحمد للہ! ہمارا یہ مُلکِ عزیز پاکستان اَوْلیاء کی سرزمین ہے ❁ عُلَمائے کرام کی سرزمین ہے ❁ عاشقانِ رسول کی سرزمین ہے ❁ ساداتِ کرام کی سرزمین ہے، دِینی لحاظ سے، دُنیوی لحاظ سے اس پاک سرزمین کی اور بھی بہت ساری خُوبیاں ہیں۔ یہ اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔

ہمارا حالِ بے حال

یہ تو پاکستان کے اچھے پہلو تھے، مزید کامیابی کے لئے، ترقی کے لئے ہمیں اپنے کمزور پہلوؤں کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ عُلَمائے کرام، اَوْلیائے کرام نے اس پاک سرزمین پر جو خِدْمات انجام دیں، ان کا تو جواب ہی کوئی نہیں ہے، اللہ کریم انہیں ان خِدْمات کا ڈھیروں ڈھیر اجر عطا فرمائے، ان پر کروڑوں سلام ہوں، دِن رات رحمتوں کی برسات ہو۔

مگر ہم اپنے متعلق بھی تو غور کریں، ہمیں اس خطۂ زمین پر آئے ہوئے 76 سال ہونے والے ہیں، ہم میں اَکثر وہ ہیں، جن کی پیدائش ہی اسی ملک میں ہوئی، کوئی یہاں 20 سال گزار چکا ہے، کسی نے 30، کسی نے 40، 50 سال یہاں گزار لئے، ہم غور کریں! ہمارے یہاں ہونے سے کیا تبدیلی آئی؟ میں خُود کتنے نیک کام کرتا ہوں، کتنا گُنَاہوں سے بچتا ہوں، پِھر یہ بھی سوچیں کہ میرے ذریعے سے کتنوں کی اِصْلاح ہوئی، مُعَاشرہ کتنا بہتری کی طرف گیا ہے؟

الحمدللہ! ہمارے مُلکِ عزیز میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول ایسے ہیں، جو نیکیاں کرتے بھی ہیں، نیکی کرنے کا حکم بھی دیتے ہیں، بُرائیوں سے بچتے بھی ہیں اور دوسروں کو بُرائیوں سے بچانے کی کوشش بھی کرتے ہیں مگر اَفْسوس! بہت سارے وہ ہیں، جن کا انداز ایسا نہیں ہے۔ بلکہ اگر مجموعی طَور پر دیکھا جائے تو آج مسلمان اَخْلاقی طَور پر تنزلی کا شِکار ہیں۔ پہلے کے مسلمان قید خانے میں بھی ہوتے تو انہیں دیکھ کر غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جایا کرتے تھے مگر آہ! آج آزاد مسلمانوں کو دیکھ کر بھی دوسرے مُتَاَثِّر نہیں ہوتے، افسوس! آج ہمارا حال بے حال ہے۔ صُورتِ حال کچھ ایسی ہو چکی ہے کہ

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود | یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

ایک غیر مسلم کا عبرتناک جواب

ایک غیر مسلِم مفکر تھا، اس سے کسی مسلمان نے کہا: تم ایسے صاحبِ نظر ہو، عقل رکھتے ہو، پھر مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟ اس پر اُس غیر مسلم نے ایسا عبرتناک جواب دیا کہ اسے سُن کر ہر غیرت مند مسلمان کا ندامت سے سَر جھک جائے، غیر مسلم نے کہا: جب میں اُس اسلام کو دیکھتا ہوں جو مسلمانوں کی کتابوں میں لکھا ہے تو میرے دِل میں اسلام کی حقانیت (یعنی سچّائی) کے چراغ روشن ہو جاتے ہیں، میرا دِل چاہتا ہے کہ میں ان مقدّس کتابوں کو ساری زِندگی سینے سے لگائے رکھوں مگر جب میں اُس اسلام کو دیکھتا ہوں جس پر آج کل کے مسلمان عمل کر رہے ہیں تو میرا دِل اسلام سے بیزار ہو جاتا ہے۔[1]

بن گئے تنکے نشیمن کے قفس کی تیلیاں | بَن گیا کیا؟ ہم چلے تھے کیا بنانے کے لئے

وضاحت: گھر بنانا تھا، قید خانہ بن گیا، ہم بنا کیا رہے تھے؟ اور بن کیا گیا؟ مطلب یہ کہ ہم اُلٹے رستے کے مُسَافِر ہو گئے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم دوسروں کے لئے نمونۂ زِندگی بنتے، ہمارے سبب اسلام کو ترقی ملتی مگر الٹ ہو گیا، لوگ ہمارے سبب اسلام سے نفرت کرنے لگے۔

اُمَّتِ مسلمہ کی ایک اَہَم ترین ذِمَّہ داری

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

ترجَمۂ کنزالعرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے

---

1 ...عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ: 101 بتغیر قلیل۔

(پارہ:4، آلِ عمران:110) | ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ کا معنٰی یہ ہے کہ اے مسلمانو! لَوحِ مَحْفُوظ میں تمہارا یہی وَصف لکھا ہے کہ تم سب سے بہتر اور سب سے اَفْضَل اُمّت ہو، تمہارے لائِق یہی ہے کہ تم اس منصب کی حِفَاظت کرو!(1) یعنی ہمیشہ اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اطاعت گزار و فرمانبردار رہو...!!

حضرت علّامہ مفتی عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس آیتِ کریمہ کی وَضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے لئے زِندگی کا پہلا مقصد خَیۡرُ الۡاُمَمۡ یعنی بہترین اُمّت ہونا ہے۔ جس طرح گلاب کے لئے خوشبو، موتی کے لئے چمک اور سورج کے لئے روشنی لازم ہے، اسی طرح ایک مسلمان کے لئے اپنے اَعْمَال و اَفْعَال کے لحاظ سے تمام اُمّتوں میں سب سے اعلیٰ، سب سے اَفْضَل، سب سے بہتر ہونا لازِم وضروری ہے، عبادات و معاملات ہوں یا اَخْلاق و عادات غرض زندگی کے ہر شعبے میں، زِندگی کے آخری لمحات تک ایک مسلمان خیر ہی خیر ہو، بَس پُوری زِندگی قرآن و سُنّت کا دامن تھامے صراطِ مستقیم (یعنی سیدھے رستے) پر چلتا جائے تاکہ دوسری قومیں مسلمان کو دیکھ کر یہ پُکار اُٹھیں کہ(2)

یہی وہ ہیں کہ جن کے واسطے خَتْمُ الرُّسُل آئے | انہی پر ختم ہے "خَیۡرُ الۡاُمَمۡ" کی جلوہ سامانی

وضاحت: یہی وہ خوش نصیب اُمَّت ہے، جن کی ہدایت کے لئے اللہ پاک نے اپنے سب سے محبوب نبی، خاتَمُ النَّبِیّٖن کو بھیجا، اسی اُمَّت کو خَیۡرُ الۡاُمَمۡ کا لقب دیا گیا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک مسلمان کی اَوَّلین ذِمَّہ داری کہ مسلمان ہمیشہ خَیۡرُ الۡاُمَمۡ

1... تفسیر کبیر، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیر آیت:110، جلد:3، صفحہ:323۔
2... عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ:99 بتغیر قلیل۔

یعنی بہترین اُمَّت بن کر رہے۔ یقیناً جو بہتر ہوتا ہے، وہ آئیڈیل (**Ideal**) بھی ہوتا ہے اور جو آئیڈیل ہوتا ہے، وہ دوسروں کی نقل نہیں کرتا، دوسرے اُس کے پیچھے چلتے ہیں، لہٰذا ہونا یہ چاہئے کہ مسلمان ایسا بَن کر رہے کہ دوسری قومیں اس کی پیروی کریں، مسلمان کے اَخلاق ایسے اعلیٰ ہوں کہ دِیگر قومیں مسلمانوں سے اَخلاق سیکھیں، مسلمان کا کردار ایسا اعلیٰ ہو کہ دوسری قومیں کردار کی بہتری کے لئے اس کی صحبت اپنائیں، ایک مسلمان کی عادات، اس کے اَفعال، اس کی گفتار، طور طریقے، چال چلن ایسا بہتر ہو کہ اسے آئیڈیل بنایا جائے، اس کی پیروی کی جائے، دوسری قومیں اس کے کردار (***Character***)، اَخلاق و عادات پر رشک کریں اور اسے دیکھ کر جینا سیکھیں۔

مگر افسوس! آج حالات الٹ ہیں، خَیْرُ الْاُمَمْ (بہترین اُمَّت) ہم ہیں، ہونا تو یہ تھا کہ ہم دوسروں کے لئے آئیڈیل بنتے، ہم نے دوسری قوموں کو اپنا آئیڈیل بنالیا، ہونا تو یہ تھا کہ قومیں ہماری نقل کرتیں مگر ہم نَقَّال بن گئے، ہم دوسروں کی نقل کرنے لگے، چال ڈھال میں کافِروں کی نقل، تعلیم (**Education**) میں کافِروں کی نقل، اُصول و قوانین میں کافِروں کی نقل، حتّٰی کہ جوتے کپڑے خریدنے اور کھانے پینے میں بھی غیر قوموں کی نقل کی جاتی ہے، صَد اَفسوس! آج مسلمان قرآن نہیں سیکھتے، کافِروں کے فلسفے سیکھ لیتے ہیں، اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو نہیں دیکھتے، کافِروں کے انداز اپناتے ہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا | کارواں کے دِل سے اِحساسِ زیاں جاتا رہا

وضاحت: آہ! ہمارا ساز و سامان (مثلاً عزّت، ترقی، کامیابی، عروج وغیرہ) سب تباہ و برباد ہوتا جارہا ہے اور مصیبت تو یہ ہے کہ ہم نادانوں کو اس تباہی کا اِحسَاس تک نہیں ہے۔

اے عاشقانِ رسول! ہماری ذِمّہ داری ہے کہ خَیْرُ الْاُمَم (یعنی بہترین اُمَّت) ہونے کا جو اعزاز ہمیں رَبِّ کائنات نے عطا فرمایا ہے، ہم اس اعزاز کی قَدْر کریں، ہم واقعی خَیْرُ الْاُمَم (یعنی بہترین اُمَّت) بن کر رہیں، ہم اوروں کی نقّالی نہ کریں، بلکہ قرآن و سُنّت کی تعلیم حاصِل کریں، اس پر عَمَل کریں، اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو عملاً اپنائیں، کاش! ہم سنتوں کی چلتی پھرتی تَصْوِیر بن جائیں۔

یا مصطفےٰ! گُناہوں کی عادَتیں نکالو | جذبہ مجھے عطا ہو سنّت کی پیروی کا[1]

اُمَّتِ مسلمہ کی اَہمیت و فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! چند ہی دِن کے بعد جشنِ آزادی آنے والا ہے۔ اس موقع پر یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی اہمیت کو سمجھیں، ہم کون ہیں؟ اور کیوں ہیں؟ اس پر غور کریں۔

ذرا اپنی اہمیت پر نِگاہ ڈالئے! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پر تورات شریف نازِل ہوئی، آپ نے اس پیاری آسمانی کتاب کی تِلاوت کی تو اس میں ایک اُمّت کے فضائل پڑھے، یہ فضائل پڑھ کر آپ نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: یااللہ پاک! تورات میں ایک اُمّت کا ذِکْر ہے، وہ (دُنیا میں آنے کے لحاظ سے) آخری مگر (نیک اَعْمال میں) سب سے آگے ہوں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمّت بنادے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) یعنی (اے موسیٰ!) یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پھر عرض کیا: اے اللہ پاک!

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 177۔

میں تورات میں ایسی اُمَّت کا تذکرہ پڑھتا ہوں، جن کی شَفَاعت کی جائے گی، مولیٰ! اسے میری اُمّت بنا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے رَبِّ کریم! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا ذِکْر پڑھتا ہوں، جن کی دُعائیں قبول کی جائیں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ ربِّ کائنات نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے رَبِّ رَحْمٰن و رَحیم! میں تورات شریف میں ایسی اُمَّت کا ذِکْر پڑھتا ہوں، جن کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) اُن کے سینوں میں ہو گی اور وہ اس کی تِلاوت کیا کریں گے، اے اللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ رَبِّ کعبہ نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مزید عرض کیا: اے رَبِّ کریم! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا ذِکْر پڑھتا ہوں، جو نیکی کا پختہ ارادہ کریں گے تو ان کے لئے ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور جب وہ نیک کام کر لیں گے تو ان کے لئے 10 نیکیاں لکھی جائیں گے، یااللہ پاک! اسے میری اُمَّت بنا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) یعنی اے موسیٰ! یہ تو میرے محبوب نبی حضرت اَحمدِ مجتبیٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے۔

جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس اُمَّت کے اتنے سارے فضائل پڑھ لئے، سُن لئے اور یہ جان لیا یہ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہے تو آپ عَلَیْہِ السَّلام

نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کیا: یَارَبِّ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ اُمَّةِ اَحْمَد یعنی اے اللہ پاک! جب اُمَّت اَحمد اتنی فضیلت والی ہے تو مجھے بھی احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی بنادے۔[1]

اللہ اکبر! This is our value یہ ہے ہماری قدر، ہماری اہمیت...!! ذرا ہم اپنے کردار پر، اپنے اَخلاق، اپنی عادات پر غور کرلیں، کیا ہم اِن فضائل، ان اہمیتوں کی اہلیت رکھتے ہیں...؟ آہ! اَفسوس!

چه کُنَمُ قیمتے خُوْد نَمِی دَانے

ترجمہ: آہ! کیا کریں...!! تم اپنی قیمت ہی نہیں جانتے...!!

اُمَّتِ مسلمہ آخری اُمَّت کیوں؟

پیارے اسلامی بھائیو! کبھی آپ نے غور کیا کہ اس اُمَّت کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا ہے؟ کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہم السّلام تشریف لائے، سب کی اُمّتیں تھیں، ہمیں اللہ پاک نے اُمّتِ مصطفےٰ میں پیدا فرمایا، اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بنایا، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا اور ہمارے بعد کوئی اُمَّت نہیں ہے، ہم آخری اُمَّت ہیں، اب اس کے بعد قیامت ہی آئے گی۔ آخر اس میں کیا حکمت ہے؟ اس اُمَّت کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا؟

آیئے! چند حکمتیں سُنتے ہیں، اس سے ہمیں اپنی اہمیت (value) پتا چلے گی، اپنی قدر و قیمت معلوم ہوگی، اپنے منصب اور ذِمّہ داریوں کا پتا چلے گا۔

---

1 ...جزء فیہ من احادیث الامام ابی نعیم، حدیث: 1، صفحہ: 28 ملتقطاً۔

(1): پہلی حکمت: اُمَّتِ مسلمہ کو گواہ بنایا گیا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ (پارہ:2،البقرۃ:143)	ترجمہ کنزالعرفان: اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو۔

یہ اُمّتِ مسلمہ کے آخری اُمَّت ہونے کی حکمت ہے، اگر اُمَّت کو پہلی اُمَّت بنا دیا جاتا تو ظاہِر ہے، یہ اُمَّت اپنے بعد میں آنے والوں کی گواہی نہیں دے سکتی تھی، لہٰذا اس اُمّت کو آخری اُمَّت بنایا گیا تاکہ یہ اُمَّت پچھلی اُمّتوں پر گواہ ہو سکے۔

روزِ قیامت اُمَّتِ مسلمہ کی گواہی

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت حضرت نُوح عَلَیۡہِ السَّلَام کو بُلایا جائے گا، وہ کہیں گے: لَبَّيْكَ يَا رَبِّ! اے اللہ پاک میں حاضِر ہوں۔ اُن سے پوچھا جائے گا: کیا آپ نے ہمارے احکام اپنی اُمّت تک پہنچا دیئے! وہ عرض کریں گے: جی ہاں! مولیٰ! میں نے اَحْکام پہنچا دیئے۔ پھر آپ کی اُمَّت سے پوچھا جائے گا: کیا تم تک ہمارے اَحْکام پہنچائے گئے۔ وہ بدبخت کافِر (جن کو حضرت نُوح عَلَیۡہِ السَّلَام 950 سال تبلیغ فرماتے رہے، روزِ قیامت صاف اِنْکار کر دیں گے اور کہیں گے:) مَاۤ اَتَانَا مِنْ نَّذِيْرٍ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا (اَحْکامِ اِلٰہی پہنچانے والا) نہ آیا۔ اب حضرت نُوح عَلَیۡہِ السَّلَام سے فرمایا جائے گا: اے نُوح! آپ کے پاس کوئی گواہ ہے؟ حضرت نُوح عَلَیۡہِ السَّلَام عرض کریں گے: ہاں! رَبِّ کریم! مُحَمَّدِ مصطفٰے صلّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کی اُمَّت میری گواہ ہے۔ (پس یہ اُمَّت گواہی دے گی کہ اے اللہ کریم! حضرت نُوح عَلَیۡہِ السَّلَام سچ کہتے

ہیں،)انہوں نے (تیرا) پیغام پہنچایا تھا۔(1)

ایک روایت میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت جس نبی عَلَیۡہِ السَّلَام کی اُمَّت بھی انہیں جھٹلائے گی (یعنی کہے گی کہ مولیٰ! انہوں نے تیرا پیغام نہیں پہنچایا)، ہم ان کے حق میں گواہی دیں گے۔(2)

اُمَّتِ مسلمہ دُنیا میں بھی گواہ ہے

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ ایک جنازہ گزرا، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے مرنے والے کی تعریف کی، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَجَبَت اس کے لئے واجِب ہو گئی۔ پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا، اس کے متعلق صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے تأثُّرات اچھے نہیں تھے، اس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَجَبَت اس کے لئے بھی واجِب ہو گئی۔ پھر فرمایا: جس میّت کے حق میں تم بھلائی کی گواہی دو، اس کے لئے جنّت واجِب ہے اور جن کے حق میں تم برائی کی گواہی دو اس کے لئے جہنّم واجِب ہے، اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْاَرْضِ تم زمین میں اللہ پاک کے گواہ ہو۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ اکبر! *This is our value* یہ ہے ہماری قدر، ہماری اہمیت...!! یہ اُمَّت روزِ قیامت انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے حق میں گواہی دے گی، دُنیا میں یہ اُمَّت جس کے حق میں اچھائی کی گواہی دے دے اس کے لئے جنّت واجِب کر دی جاتی ہے۔ یہ کتنی اہمیت کی بات ہے...!! اب ہم ذرا غور کریں! کیا ہم اس لائق ہیں؟ یہ منصب جو اُمَّت

---

1 ... بخاری، کتاب التفسیر، باب وکذلک جعلنکم امۃ...الخ، صفحہ: 1113، حدیث: 4487۔
2 ... تفسیر در منثور، پارہ: 2، البقرہ، زیرِ آیت: 143، جلد: 1، صفحہ: 349۔
3 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب فیمن یثنی علیہ...الخ، صفحہ: 341، حدیث: 949 ملتقطا۔

مسلمہ کو دیا گیا ہے، کیا ہم اپنے آپ کو اس منصب کے لائق بنا رہے ہیں؟ آہ! افسوس!

ہم جانتے ہیں مجرم کے سب ٹھکانوں کو
شریکِ جُرم نہ ہوتے تو مخبری کرتے

❁ پچھلی اُمّتوں کی کیا کیا بُرائیاں تھیں؟ ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم آپ کی گستاخیاں کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے ہاں گستاخیاں نہیں کی جارہیں؟ ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام انہیں سمجھاتے تھے، وہ بات ماننے کو تیار نہیں ہوتے تھے، کیا ہم اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عَمَل کرنے والے ہیں؟ ❁ حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم سرکش تھی، کیا آج ہمارے یہاں پُوری ڈھٹائی کے ساتھ گُناہ نہیں کئے جاتے ❁ حضرت صالِح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم اپنی طاقت پر، اپنی مہارتوں پر، اپنی بڑی بڑی عمارتوں پر فخر کیا کرتی تھی، غرور اور تکبّر کی آفت میں مبتلا تھی، کیا آج ہمارے ہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کو بنیاد بنا کر دِینی باتوں کو پسِ پُشت نہیں ڈالا جاتا، کیا لوگ یہ نہیں کہتے کہ دُنیا چاند پر پہنچ گئی ہے اور تم ابھی نماز روزے ہی کی بات کر رہے ہو؟ ❁ حضرت لُوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم میں فحاشی، بے حیائی اور بدکاری عام تھی، کیا یہ چیزیں آج ہمارے اندر نہیں پائی جاتیں؟ ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم ناپ تول میں کمی کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے یہاں ناپ تول میں کمی نہیں کی جاتی؟ خرید و فروخت میں دھوکہ نہیں دیا جاتا؟ ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم چوراہوں پر بیٹھ کر لوگوں کو گمراہ (مس گائیڈ) کیا کرتی تھی، کیا آج ہمارے یہاں ایسا نہیں ہو رہا؟ گلیوں، چوراہوں پر بیٹھ کر، فیس بُک، یوٹیوب اور سوشل میڈیا وغیرہ کے ذریعے لوگوں کو گمراہ نہیں کیا جارہا؟ ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نے تو باقاعدہ طَور پر یہ کہا تھا:

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ	ترجَمۂ کنزالعرفان: (قوم نے) کہا: اے شعیب!

مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُاؕ (پارہ:12،ہود:87)	کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق عمل نہ کریں۔

ذرا اِنْصاف سے بتایئے! آج جب سُودی لَیْن دَین سے، خرید و فروخت میں دھوکہ دہی سے منع کیا جائے تو بالکل یہی بات آج لبرل اِزْم کے نام پر کہی نہیں جاتی؟ لوگ کہتے نہیں ہیں کہ مولوی صاحِب کو تجارت کا عِلْم، انہیں چاہئے کہ اپنے نماز روزے تک رہیں۔

یہ سب کچھ ہمارے ہاں ہمارے معاشرے میں بھی پایا جارہا ہے۔ پھر بتایئے! جب ہم بھی وہی کچھ کر رہے ہیں، جو پچھلی اُمّتیں کیا کرتی تھیں، پھر یہ منصب جو اُمَّتِ مسلمہ کو دیا گیا: پچھلی اُمّتوں پر گواہی دینا، ہم اس منصب پر پُورے کیسے اُتر پائیں گے؟

یاد رکھئے! فاسِق (یعنی اِعْلانیہ گُناہ کرنے والے) کی گواہی قبول نہیں کی جاتی۔ نماز چھوڑنا فِسْق ہے، روزے نہ رکھنا فِسْق ہے، ناپ تول میں ڈنڈی مارنا، والدین کو ستانا، دوسروں کو تکلیف پہنچانا، جھوٹ بولنا، سودی لین دین کرنا، شراب پینا وغیرہ وغیرہ یہ سب فسق ہیں، گُنَاہ کے کام ہیں اور مُفَسِّرِین کرام نے یہ لکھا ہے کہ روزِ قیامت اُمَّتِ مسلمہ جو گواہی دے گی، اس سے مراد صِرْف اس اُمَّت کے متقی اور پرہیز گار لوگ ہیں،[1] جو نمازیں بھی پڑھتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، گُناہوں سے بھی بچتے ہیں، تقویٰ اِخْتیار کرتے ہیں، صِرْف وہی لوگ یہ گواہی دینے کے اَہْل ہوں گے۔ جو گُنَاہ گار ہیں، فاسق وفاجر ہیں، انہوں نے خود گُنَاہ کرکے اپنے آپ کو اس منصب کے لئے نااَہْل کر لیا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غور کرنے کی بات ہے! کتنا عظیم منصب ہے اور ہم صِرْف دُنیا

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:143، جلد:2، صفحہ:21 بتغیر قلیل۔

کی محبّت کے سبب، مال کے پیچھے، نفسانی خواہشات کی وجہ سے ہم اپنے آپ کو اس منصب کے لئے نااَہل قرار دے لیں، یہ کتنے نقصان کی بات ہے...؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے کردار کو دُرُست کریں، اپنے انداز، اپنے اَخلاق، اپنے اَعْمَال اور اپنے طَور طریقوں کو دُرُست کریں تاکہ یہ عظیم منصب جو اس اُمَّت کو عطا کیا گیا ہے، ہم اس منصب کے لائق بن سکیں۔

مِٹا دے ساری خطائیں مری مِٹا یارب ‎ ‎ بنادے نیک بنا نیک دے بنا یارب
مُحِیط دل پہ ہوا ہائے نفسِ اَمّارہ ‎ ‎ دِماغ پر مِرے ابلیس چھا گیا یارب
کریں نہ تنگ خیالاتِ بد کبھی، کردے ‎ ‎ شُعُور و فکر کو پاکیزگی عطا یارب[1]

(2): دوسری حکمت: عِبرت لینے والی اُمّت

پیارے اسلامی بھائیو! اس اُمَّت کو عِبرت لینے والی اُمّت بنایا گیا ہے۔ ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْاۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ مَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْاؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓىٕفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ۝۱۴

ترجمہ کنزالعرفان: اور بیشک ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلائل لے کر تشریف لائے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے۔ ہم یونہی مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین بنایا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78 ملتقطاً۔

(پارہ:11،یونس:13-14)	تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟

یعنی **اے اُمَّتِ مسلمہ!** پہلے کئی اُمّتیں گزریں، اُن کی طرف رسول بھیجے گئے، اُن کے لئے اَحْکامات واضِح کھول کر بیان کر دیئے گئے مگر انہوں نے اپنی جانوں پر ظُلْم کیا، نافرمانیاں کیں، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، پھر تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا گیا تاکہ دیکھیں کہ تم اُن اُمّتوں جیسے ہی عَمَل کرتے ہو یا اللہ پاک کی فرمانبرداری کرتے ہو۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! یہ ہے اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بنانے کی ایک حکمت...!! عُلَما فرماتے ہیں: پچھلی اُمّتوں میں لوگ کیسے کیسے گُناہ کرتے تھے، کس طرح دُنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے تھے، کیسی کیسی سرکشیاں کیا کرتے تھے، کیسے اللہ پاک نے انہیں مہلت دی، انہیں لمبی لمبی زندگیاں دیں، پھر جب وہ اپنی نافرمانیوں پر پکّے ہو گئے تو اللہ پاک نے کیسے ان پر عذاب نازِل فرمائے، کسی کو آندھی کے ذریعے ہلاک کر دیا، کسی قوم پر پتھر برسائے گئے، کسی قوم پر شدید زلزلے کا عذاب آیا، ان کی طاقت، اُن کی قُوَّت، ان کے اُونچے اُونچے مکانات، اُن کا عِلْم، ان کی مہارتیں کچھ بھی انہیں اللہ پاک کے عذاب سے بچا نہ سکا۔

یہ سب کچھ ہونے کے بعد آخر میں اللہ پاک نے اس اُمّتِ مسلمہ کو بھیجا، قرآنِ مجید میں پچھلی اُمّتوں کے حالات کھول کر بیان کر دیئے تاکہ یہ اُمَّت عبرت حاصِل کرے، جو پہلے کے نافرمانوں نے کیا، وہ کام یہ اُمَّت نہ کرے، اُن کے رستے پر نہ چلے بلکہ پہلے کے نیک لوگوں نے جو کام کئے، اُن پر جو جو انعام ہوئے، یہ اُمَّت ان میں غور کر کے نیکی کا رستہ اپنائے۔[1] اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ	ترجَمۂ کنزالعرفان: تو کیا انہوں نے زمین میں سفر

1 ...حسن التنبہ لماورد فی التشبہ، باب بیان الحکم الظاہرۃ فی تاخیر ہذہ الامۃ، جلد:1، صفحہ:108 مفصلاً۔

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ (پارہ:24، المؤمن:21)	نہ کیا تو دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ وہ پہلے لوگ قوت اور زمین میں چھوڑی ہوئی نشانیوں کے اعتبار سے ان سے بڑھ کر تھے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کیلئے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے اُمّتِ مسلمہ کے آخری اُمَّت ہونے کی حکمت...!! ہمیں عبرت لینے کے لئے آخری اُمَّت بنایا گیا ہے۔ اب ذرا غور کیجئے! کیا ہم عِبرت لیتے ہیں؟ آہ! افسوس! ہم پر غفلت (**Heedlessness**) طارِی رہتی ہے، ہم نصیحت نہیں لیتے، ہم نگاہِ عِبرت سے محروم ہیں، پچھلی قوموں کے اَحوال ہم پر واضح ہیں، قومِ عاد کیسے ہلاک ہوئی، قومِ ثمود پر کیسے عذاب آیا، قومِ شعیب کس طرح تباہ کر دی گئی، ہم یہ سب سنتے رہتے ہیں، قرآنِ کریم میں ان سب کا ذِکْر موجود ہے، عُلَمائے کرام بیان فرماتے رہتے ہیں مگر افسوس! ہم عِبرت نہیں لیتے، گُناہ چھوڑ کر نیک رستے کے مُسَافِر نہیں بنتے۔

عِبرت لینے کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم نے ہمیں جگہ جگہ عِبرت لینے کی ترغیب دِلائی ہے۔ پارہ:18، سورۂ نُور، آیت:44 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ (پارہ:18، النور:44)	ترجَمۂ کنزالعرفان: اللہ رات اور دن کو تبدیل فرماتا ہے، بیشک اس میں آنکھ والوں کے لئے سمجھنے کا مقام ہے۔

پارہ: 30، سورۂ نازِعات میں فِرْعَون اور اس کے لشکر (Army) کے غرق ہونے کا واقعہ ذِکر کرنے کے بعد فرمایا:

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿۲۶﴾ (پارہ:30، النازعات:26)	ترجمہ کنزالعرفان: بیشک اس میں ڈرنے والے کے لئے ضرور عبرت ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! یہ اللہ پاک سے ڈرنے والے، اُولِی الْاَبْصَار (یعنی غور و فِکْر کرنے والے، نگاہِ عبرت رکھنے والے)، یہ اللہ پاک کی نشانیوں (Signs) کو دیکھ کر عِبْرَت پکڑتے ہیں، دِن آیا، چلا گیا، سورج نکلا، ڈُوب گیا، رات آئی، ڈھل گئی، ستارے نکلے، غروب ہو گئے، یہ سب کچھ، کائنات (Universe) کا ذَرَّہ ذَرَّہ کھلی کتاب ہے، اس میں ہمارے لئے نصیحت ہے، عِبْرَت ہے، کاش! ہم ڈرنے والے، عِبْرَت لینے والے، اُولِی الْاَبْصَار (یعنی غور و فِکْر کرنے والے، دُنیا کو نگاہِ عبرت سے دیکھنے والے) بن جائیں۔

نگاہِ عبرت سے متعلق اَوْلیائے کرام کے فرامین

❁ حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو دُنیا کو عِبْرَت کی نگاہ سے دیکھتا اور غور و فِکْر کرتا ہے، وہ زیادہ نیکیاں کرنے میں کامیاب (Successful) ہو جاتا ہے ❁ حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو اس دُنیا کو عِبْرَت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا، آخرت کی فِکْر نہیں کرتا، اس کی نیکیاں کم اور دِل پردے میں ہے ❁ حضرت حاتِم اَصَمّ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ سے سُوال ہوا: آدمی اَهْلِ اِعْتِبَار (یعنی عِبْرَت لینے والا) کیسے بنتا ہے؟ فرمایا: جب وہ دُنیا کی ہر چیز کے انجام پر نگاہ کرے اور غور کرے کہ عنقریب یہ چیز فنا کے گھاٹ اُتر جائے گی اور اس چیز کا مالِک بھی بہت جلد قبر میں دفنا دیا جائے گا ❁ حضرت حاتِم اَصَمّ رَحمۃُ اللهِ

عَلَیْہ کا ہی فرمان ہے: جس کے گھر سے جنازہ نکلے اور وہ اس سے عِبْرت نہ لے، ایسے شخص کو عِلْم، حکمت اور نصیحت کا کوئی فائدہ نہیں۔[1]

ہر گھر نشانِ عبرت ہے

حضرتِ سائب عَبدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن حضرت صالِح مُری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمارے پاس تشریف لائے، میں نے پوچھا: اے ابو بِشْر! آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا: میں اپنے گھر سے نکلا تو مختلف جگہوں سے گھومتا ہوا تمہارے پاس آیا، میں جب فلاں کے گھر کے پاس سے گزرا تو اس گھر نے مجھے (زبانِ حال سے) پُکار کر کہا: اے صالح! مجھ سے نصیحت حاصل کر! مجھ میں فلاں فلاں لوگ رہتے تھے، اب وہ انتقال کر چکے ہیں۔ پھر جب فلاں گھر کے پاس پہنچا تو اس گھر نے بھی مجھے (زبانِ حال سے) پُکار کر کہا: اے صالح! مجھ سے نصیحت حاصل کر! مجھ میں فلاں فلاں لوگ رہتے تھے، اب وہ سب مٹی میں دَفْن (**Buried**) ہیں۔ حضرت ابو سائب عبدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسی طرح آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک ایک گھر گنواتے رہے، یہاں تک کہ ہمارے گھر تک پہنچ گئے۔[2]

جہاں میں ہیں عِبرت کے ہر سُو نمونے	مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے	جو آباد تھے وہ محل اب ہیں سُونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے،

---

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ: 57 بتقدیم وتاخیر۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، جلد: 6، صفحہ: 182، رقم: 8222۔

کس کس انداز میں عِبرت لیا کرتے تھے۔ آہ! ایک ہم ہیں ❁ وِیران گھر ❁ چولہے میں جلتی آگ ❁ سُورج کی دُھوپ (Sunshine) ❁ سردی، گرمی وغیرہ سے عِبرت لینا تو دُور کی بات ہے ❁ ہماری آنکھوں کے سامنے جنازے اُٹھتے ہیں، ہم عِبرت نہیں لیتے ❁ خُود اپنے ہاتھوں سے مُردے قبر میں اُتارتے ہیں، تب عِبرت نہیں لیتے ❁ **فلاں بن فُلاں اچھا بھلا تھا، اچانک ہارٹ اٹیک (Heart Attack) ہوا اور موت کے گھاٹ اُتر گیا** ❁ فُلاں نوجوان روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گیا، ایسی بیسیوں خبریں ہم سنتے رہتے ہیں، پھر بھی ہم اپنی موت کو یاد نہیں کرتے، عِبرت نہیں لیتے۔ کاش! ہم عِبرت لینے اور قبر و آخرت کو یاد کرنے والے بن جائیں۔

دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا | مغلوب شہا! نفسِ بدکار نہیں ہوتا
شیطان مُسلَّط ہے افسوس! کسی صورت | اب صبر گناہوں پر سرکار نہیں ہوتا
اے رَبّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ | اچّھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی | پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹُوٹنے والی ہے | دل آہ! مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): تیسری حکمت: نیک لوگوں کے رستے پر چلنا

پیارے اسلامی بھائیو! اُمّتِ مسلمہ کو آخری اُمّت کیوں بنایا گیا؟ اس کی ایک اور حکمت سنئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَ یَهْدِیَكُمْ سُنَنَ | ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام

(1)... وسائلِ بخشش، صفحہ: 163۔

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ یَتُوْبَ عَلَیْكُمْؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ(۲۶) (پارہ:5، النساء:26)	تمہارے لئے بیان کردے اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقے بتادے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔

عُلَماء فرماتے ہیں: اللہ پاک نے ارادہ فرمایا کہ (اس اُمَّت کو آخری اُمَّت بناکر) ان کے لئے قرآنِ کریم نازِل فرمائے اور اس ذریعے سے پہلے کے نیک لوگوں کے طَور طریقے، ان کے انداز، ان کی عادات و کردار ہم پر واضح فرمادے تاکہ ہم نیک لوگوں کے رستے پر چلیں، اس طرح ہم توبہ کریں اور اللہ پاک ہماری توبہ قبول فرمالے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اُمّتِ مسلمہ کو آخری اُمَّت کیوں بنایا گیا، اس کی اور بھی بہت ساری حکمتیں ہیں، ان میں سے چند ایک ہم نے سننے کی سَعادت حاصِل کی، کاش! ہم ان حکمتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں، کاش! اس ذریعے سے ہم اپنی اہمیت کو پہچان کر اس کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی	گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
میں نیچی نگاہیں رکھوں کاش اکثر	عطا کر دے شرم و حیا یاالٰہی
ہو اَخلاق اچھّا ہو کردار سُتھرا	مُجھے متّقی تُو بنا یاالٰہی[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ آزادی کیسے منائیں؟

ابھی 3 دِن بعد یومِ آزادی ہے، سب جانتے ہیں جشنِ آزادی پر ہمارے ہی مُعَاشرے

1 ...حسن التنبہ لماورد فی التشبہ، باب بیان الحکم الظاہرۃ فی تاخیر ہذہ الامۃ، جلد:1، صفحہ:118 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102-104 ملتقطا۔

میں کیا ماحَول ہوتا ہے۔ میوزک بجتا ہے، شور وغُل ہوتا ہے، شرابیں پی جاتی ہیں، اَوباش لڑکے وَن ویلنگ (One Wheeling) کرتے ہیں، سڑکوں پر اُودھم مچایا جاتا ہے۔ کیا 14 اگست ان بےہودگیوں کا دِن ہے؟ آپ کو معلوم ہے 14 اگست کونسا دِن ہے؟ یہ وہ دِن ہے جس دِن مسلمانوں نے آزادی حاصِل کرنے کے لئے جانوں کا نذرانہ دیا تھا، ایک اندازے کے مطابق جب پاکستان بنا، **اس وقت 30 لاکھ مسلمان شہید ہوئے تھے۔**[1]

شہید تم سے یہ کہہ رہے ہیں، لہو ہمارا بُھلا نہ دینا
قسم ہے تم کو اے سرفروشو! لہو ہمارا بُھلا نہ دینا
وُضو ہم اپنے لہو میں کر کے خُدا کے ہاں سُرخرُو ہیں ٹھہرے
ہم عہد اپنا نباہ چلے ہیں، تم عہد اپنا بُھلا نہ دینا

اے عاشقانِ رسول! 14 اگست اِن شہیدوں کی برسی کا دِن ہے، بَرسی کے دِن میوزک نہیں بجایا جاتا، قرآنِ کریم پڑھ کر، روزے رکھ کر، فاتحہ خوانی کر کے اپنے شہیدوں کو، فوت شدگان کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔ 14 اگست کو عبادت کیجئے، شکرانے کے نفل پڑھیے اور پاکستان کے لئے شہید ہونے والوں کو ایصالِ ثواب کیجئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ پچھلی اُمّتوں کے نیک لوگ جشنِ آزادی کیسے منایا کرتے تھے؟ جی ہاں! یومِ آزادی صِرف پاکستان والوں کے لئے خاص نہیں ہے، پچھلی اُمّتوں میں بھی غُلامی سے آزادی کا دِن منایا جاتا تھا۔ جس طرح آزادی سے پہلے ہم لوگ غُلامی کی زِندگی گزار رہے تھے، اسی طرح بنی اسرائیل بھی ایک عرصہ تک فِرعَون کی غُلامی میں رہے، آخر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ذریعے سے اللہ پاک نے انہیں آزادی کی نعمت عطا فرمائی، جب

---

1 ... تخلیق پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کا کردار، صفحہ: 14۔

یہ آزادی کی نعمت ملی تو کیا آپ جانتے ہیں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ دِن کیسے منایا تھا؟ **بخاری شریف** کی روایت میں ہے: فِرْعَون 10 مُحَرَّم کو غرق ہوا، اسی دِن بنی اسرائیل کو اس کافِر و سرکش کی غُلامی سے آزادی نصیب ہوئی، چنانچہ اس شکرانے میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے 10 مُحَرَّم کا روزہ رکھا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے جشنِ آزادی منانے کا اَصْل طریقۂ کار۔ اللہ پاک ہم سب کو ہدایت نصیب فرمائے، شیطان کی غُلامی سے، نَفْس کی غُلامی سے نجات عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما
فضل کر اس پہ سدا سایۂ رحمت فرما

اس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ
مرے پیارے وَطَنِ پاک پہ رحمت فرما

آج ہے امن وطن کا مرے پارہ پارہ
پھر مہیا مرے مولیٰ! اسے راحت فرما

ہائے بدمست گناہوں میں ہوئے اہلِ وطن
یاخُدا سب کو عطا نیک ہدایت فرما

بچہ بچہ ہو نمازی مرے پاکستاں کا
اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی جشنِ آزادی مناتی ہے مگر دعوتِ اسلامی کا انداز نِرالا ہے، اَلحمدُ للہ! جشنِ آزادی کے موقع پر مدنی قافلے سَفَر کرتے ہیں، ہزاروں عاشقانِ رسول مدنی قافلوں میں سَفَر کرکے شہر شہر، گاؤں گاؤں جاکر نیکی کی دعوت دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں، خود بھی نمازیں

(1)... بخاری، کتاب: الصوم، باب: صیام یوم عاشوراء، صفحہ: 524، حدیث: 2004 بتغیر قلیل۔

پڑھتے ہیں، دوسروں کو بھی نمازوں کی دعوت دے کر مسجد میں لانے کی کوشش کرتے ہیں، قرآنِ کریم کا، سُنّتوں کا فیضان عام کرتے ہیں، عشقِ رسول کی شمع دِلوں میں روشن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، یُوں عاشقانِ رسول دین سیکھ کر، دوسروں کو سکھا کر حقیقی غُلامانِ مصطفےٰ بننے کی کوشش کرتے اور دوسروں کو بھی اسی راہ کا مُسَافِر بناتے ہیں۔

نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

-آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا❀ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجئے!

اے عاشقانِ رسول! 14 اگست کو سرکاری چھٹی ہوتی ہے، آپ بھی ذہن بنائیے، ہمت کیجئے، **12-13-14 اگست 2023**ء (ہفتہ، اتوار، پیر) **3 دن مدنی قافلے میں سفر** کی سَعادت نصیب ہو جائے، حقیقی غُلامِ رسول بننے کے لئے، تحریکِ آزادی میں شہید ہونے والے عاشقانِ رسول کے اِیصالِ ثواب کے لئے مدنی قافلوں میں سَفَر کیجئے اور آزادی کی نعمت کا شکر ادا کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل پر لوگوں سے **خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا، ہر نئے فیشن (Fashion) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔** آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت

دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور 3 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہوگئی، چنانچہ میں نے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹَلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعدہ موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **Madani Qaidah** (مدنی قاعدہ)۔ اس ایپلی کیشن (**Application**) کے ذریعے مدنی قاعدہ پڑھ کر، اس کی مشق کرکے بنیادی تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اپنے اسمارٹ فُون میں یہ ایپلی کیشن انسٹال (**Install**) کرلیجئے! خُود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 669-672۔

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مِسواک کرنے کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** 2 رکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[2] **(2):** مِسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کر لو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضُور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر رات کئی بار مسواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طَبعی فوائد (***Physical Benefits***) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں 3 نیتیں کر لیجئے: **(1):** رِضائے اِلٰہی، **(2):** سُنت کی ادائیگی اور **(3):** ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا ❀ حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں ہیں: **(1):** مُنہ صاف کرتی، **(2):** مسوڑھے مضبوط بناتی ہے، **(3):** نظر تیز کرتی، **(4):** بلغم دُور کرتی ہے، **(5):** مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے، **(6):** سُنَّت کے موافق ہے، **(7):** مسواک کرنے

---

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ...اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، کتاب: الطہارۃ، الترغیب فی السواک، صفحہ: 86، حدیث: 18۔

3 ...مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 438، حدیث: 5869۔

والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں،(8): مسواک کرنے سے رب راضی ہوتا ہے،(9): مسواک نیکی بڑھاتی اور (10): معدہ دُرُست کرتی ہے ❀مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی 3 اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو❀مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے

6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود

---

[1]... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ:47-50۔

شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃ۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

1 ... تاریخ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔